# رسالت

(از جناب مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث رحمانیہ)

**آپ کی پیشگوئیاں** اللہ کے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آئندہ کے متعلق جو خبریں دیں تمام اپنے محل پر پوری ہوئیں اور ہونگی۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّکَ اِلٰی مَعَادٍ۔ سورہ قصص پارہ ۲۰۔ بیشک وہ (اللہ) جس نے مضبوط کردیا قرآن البتہ پہنچائیگا تجھکو مکہ میں۔ یہ پیشینگوئی آپ کی ٹھیک ٹھیک پوری ہوئی اور کہ آپ کی حفاظت میں دیدیا گیا۔ جہاں سے آپ کا سختی سے اخراج ہوا تھا ۸ھ ہجری میں مکہ فتح ہوگیا اور مشرکین سے چھین لیا گیا۔ یہ سورہ قصص مکی ہے اسوقت اسکا نزول ہے جسوقت آپ پر مصائب کی بوچھار تھی۔

اللہ پاک نے وعدہ فرمایا تھا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کرکے بھیجا ہے ان کے ذریعہ سے نور توحید و نور شریعت چمکایا جائیگا اور ہر ایک مذہب پست ہوجائینگے اور انکی جڑیں کھوکھلی ہوجائیں گی اور دین اسلام ہر ایک پر غالب ہوجائیگا۔ اسیطرح ہوا تمام روئے زمین میں اسلام پھیلا ہوا ہے اور ہمارے شہروں بستیوں جنگلوں اور پہاڑوں میں اسلامی اذان اور احکام شرعی گونج رہے ہیں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے۔ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ سورہ صف پارہ ۲۸۔ اللہ وہی ہے جس نے اپنے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھیجا ہدایت اور دین حق دیکر تاکہ اپنا دین کل مذاہب پر غالب کردیوے اگرچہ مشرک (مخالف اسلام) برا جانے۔

اللہ پاک نے اپنی کتاب میں مسلمانوں سے وعدہ کیا تھا کہ اللہ پاک کا وعدہ ہے ایمان والوں کو جو بہتر عمل کرنے والے ہیں (شریعت کے مطابق) بے شک زمین پر خلافت عنایت کریگا سارے عرب شام مصر ہند سندھ چین یورپ اور اندلس وغیرہ زمین پر جیسے پہلے لوگوں کو زمین کا نائب بنایا تھا (حضرت سلیمان داؤد علیہما السلام کیطرح) مسلمانو! تمہارے دین کو بھی تمام روئے زمین پر پھیلا دیگا وہ دین جسکو اللہ نے تمہارے لئے پسند کیا ہے اور جو مشرکین کفار کی بد امنی ہے اسکو امن امان سے بدل دیگا۔ اس شرط پر کہ اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا اور اللہ اکیلے کی عبادت کرتے رہنا۔ جب تک اے مسلمانو! تم درست رہوگے توحید اور عمل نیک پر اور شرک سے بچتے رہوگے تمام دنیا پر تمہاری سلطنت رہیگی اور اگر اسکے بعد بھی نافرمان ہوجاؤگے تو پھر ایسے لوگ تو فاسق ہیں یعنی ایسے لوگوں کے ساتھ اللہ کا وعدہ نہیں یہ مضمون سورہ نور پارہ اٹھارہ میں ہے۔ یہ پیشین گوئی بذریعہ قرآنی آیت آپ کے نبی حق ہونے پر حرف حرف صادق آئی مسلمانوں کی سلطنت تمام روئے زمین پر ہوئی ہر ایک مسلم اور غیر مسلم اسکا مقر ہے۔

مشرکین کے ستانے سے جب آپ کو اپنا وطن مالوف بحکم الٰہی ترک کرنا پڑا اور مدینہ تشریف لے گئے لیکن مکہ کی محبت ازحد تھی اللہ پاک نے آپ کو خبر دی کہ ایک دن آنے والا ہے اے نبی! تم مع مسلمانوں کے بیت اللہ جاؤگے امن امان کے ساتھ عمرہ کرکے احرام سے حلال ہوگے بعض سر منڈاتے ہوں گے اور بعض بال ترشواتے ہونگے جسکا بیان آیت کریمہ سورہ فتح میں ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْشَاءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُؤُسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ الآیۃ ۔ یہ پیشین گوئی ۶ھ ہجری میں صادق آئی سال ڈیڑھ سال کے بعد اسکا وقوع ہوا ۔ جل جلالہ ۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر محتاجگی کی شکایت کی دوسرے شخص نے آکر ڈاکوؤں کی شکایت کی آپ نے ارشاد فرمایا اے عدی کیا تم نے حیرہ جگہ جو (عراق) میں ہے دیکھا ہے ۔ کہا دیکھا نہیں ۔ لیکن مجھے اسکا حال معلوم ہے آپ نے فرمایا اگر تیری عمر زیادہ ہوئی البتہ تو دیکھ لیگا اکیلے عورت وہاں سے اونٹ پر سفر کریگی اور بیت اللہ آکر طواف کرے گی اکی منزلوں کا راستہ چلکر) کسی سے نہیں ڈریگی سوائے اللہ کے ۔ عدی کہتے ہیں میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کہ یہ مفسد جبل طی کے جن لوگوں نے ڈکیتی سے آگ لگا رکھی ہے شہروں بستیوں میں انکا کیا حال ہوگا ۔

اور اے عدی اگر تیری زندگی لمبی ہوئی (ایک وقت آئیگا) کہ تم فتح کروگے (فارس کو) ان کے خزانے (لاؤگے) میں نے کہا کسریٰ بن ہرمز ۔ آپ نے فرمایا (ہاں) کسریٰ بن ہرمز ۔ عدی صحابی کہتے ہیں ” دونوں پیشینگوئی رسول اللہ کی صادق آئی میں نے دیکھا اکیلی عورت مسافت بعید طے کر کے بیت اللہ آتی تھی سوائے اللہ کے کسیکا ڈر اور کوئی چور مفسد کا خوف نہ تھا ۔ حضرت عمر کی خلافت کے زمانہ میں یہ پیشین گوئی صادق آئی بالکل امن وامان تھا ۔ اور میں خود کسریٰ کے مکان وخزانہ کے فتح کرنے میں موجود تھا ۔ (صحیح بخاری) یہ ہر ایک شخص کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ مسلمانوں کی سلطنت وحکومت روم وفارس پر حضرت عمر کے زمانہ میں ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی پوری صادق آئی بلاشبہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی کی جب کسریٰ ہلاک ہوجائیگا ۔ اسکے بعد کسریٰ نہیں ہوسکتا ۔ اور جسوقت قیصر روم ہلاک ہوجائیگا ۔ پھر قیصر نہیں ہوسکتا ۔ میں اس ذات کی قسم کھاکر کہتا ہوں جسکے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے بیشک تم لوگ اے مسلمانو! ان دونوں کا خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کروگے ۔ حدیث یوں ہے ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ھَلَکَ کِسْرٰی فَلَا کِسْرٰی بَعْدَہٗ وَاِذَا ھَلَکَ قَیْصَرُ فَلَا قَیْصَرَ بَعْدَہٗ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَتُنْفِقُنَّ کُنُوْزَھُمَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (صحیح بخاری) ۔

یہ پیشین گوئی حرف حرف آپ کی صادق آئی ۔ کسریٰ وقیصر اور ان کے خزانہ کیا ہوگئے ۔ مسلمانوں نے صرف کیا ۔ بیشک آپ سچے اللہ کے رسول ہیں ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَاھُمَا وَاحِدَۃٌ ۔ صحیح بخاری ۔ قیامت قائم نہیں ہوسکتی یہانتک دو جماعتیں آپس میں لڑینگے اور دونوں کا دعوے ایک ہوگا ۔

یعنی دونوں مسلمان ہوں گے حضرت معاویہؓ اور حضرت علیؓ کی جنگ کے لئے آپ نے پیشین گوئی کی جو فلسطین میں واقع ہوئی جسمیں ایک جماعت کثیر مسلمانوں کی شہید ہوئی ۔ آپ کے انتقال سے تقریباً پچیس برس کے بعد یہ لڑائی واقع ہوئی ۔ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام حسنؓ کو لائے اور منبر پر لیکر چڑھ گئے ۔ فرمایا یہ میرا بیٹا سردار ہے اور اللہ پاک اسکے ذریعہ سے دو جماعت مسلمانوں میں صلح کرادیگا ۔ (صحیح بخاری) یہ پیشین گوئی آپ کی حرف بحرف صحیح ہوئی جو غناد حضرت

معاویہ اور حضرت علیؓ کی لڑائی سے مسلمانوں میں ہو چکا تھا حضرت امام حسن کے ذریعہ سے اس میں صلح ہوگئی مسلمانوں کی جماعت پھر منظم ہوگئی۔

ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لیگئے اور مجھے باغ کے دروازہ پر پہرہ دار کیطرح مقرر کردیا۔ ایک شخص آئے اذن مانگنے لگے رسول اللہ نے فرمایا اذن دے اور جنت کی خوشخبری اسکو سنادے۔ یکایک دیکھا کہ وہ ابوبکر تھے میں نے اذن دیا وہ باغ کے اندر داخل ہوئے۔ پھر دوسرے شخص آئے جو اجازت طلب کرتے تھے رسول اللہ نے فرمایا اجازت دے اور جنت کی خوشخبری اسکو سنادے اچانک دیکھتا ہوں وہ عمر ہیں خوشخبری سنائی بعد اجازت باغ میں داخل ہوکر رسول اللہ کے پاس بیٹھ گئے۔

پھر ایک شخص اور آئے تھوڑی دیر رسول اللہ خاموش رہے پھر فرمایا اسکو بھی اجازت دے اور جنت کی خوشخبری سنادے قریب ہے کہ ایک بلوہ مصیبت میں وہ مبتلا ہوگا اچانک دیکھتا ہوں کہ وہ عثمان ہیں حضرت عثمان نے الحمد للہ کہا اور فرمایا واللہ المستعان صحیح بخاری وغیرہ یہ پیشین گوئی حرف بحرف آپ کی صادق آئی۔

حضرت عثمان کے قتل اور شہید ہونے کی خبر دی ٹھیک اور درست ہوئی۔

آپ کے انتقال فرمانے کے بعد دو دجال مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی ظاہر ہوئے۔ آپ نے پہلے خبر دی تھی کہ یہ نبوت کے مدعی ہوں گے یہ پیشین گوئی صحیح ہوئی حضرت ابوبکر کی خلافت میں انکا فتنہ ہوا دونوں قتل کردئے گئے۔ مسیلمہ کذاب کو وحشی نے قتل کیا اور اسود عنسی کو فیروز دیلمی نے قتل کردیا۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم وغیرہما میں یہ قصہ موجود ہے۔

آپ نے خبر دی قوم ثقیف سے ایک مبیر یعنی ہلاکو اور ایک کذاب کا ظہور ہوگا ایسا ہی ہوا۔ ہلاکو حجاج بن یوسف ثقفی تھا جو امت رسول اللہ کیلئے ایک فتنہ تھا ایک لاکھ بیس ہزار مسلمانوں کو قتل کرایا اور دوسرا مختار بن عبید جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اسکے فتنے نے بھی زور پکڑا تھا یہ بھی قتل ہوا۔ یہ قصہ بھی کتب صحاح میں موجود ہے۔

یہ پیشین گوئیاں بآواز بلند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی برحق ہونے پر دلیل ہیں جسنے آپ کی تابعداری کی اسکی آخرت بہتر ہوئی جو مخالف ہوا اسکے لئے ہمیشہ ہلاکت وخسران ہے (باقی آئندہ)

---

# اخلاق نبوی اور قرآن کریم

(بسلسلہ ماہ اگست)

(از مولوی عبید اللہ صاحب ٹونکی (مولوی عالم) متعلم رحمانیہ)

آپ جتنی عمیق نظر سے سیرت کا مطالعہ کرینگے اسیقدر یہ حقیقت واضح ہوتی جائیگی کہ جہاں آنحضورؐ کی ذات اقدس علوم وفنون کی منبع ومخزن تھی وہاں عمل کا بھی خزینہ تھی۔ یا جہاں آپ کی تعلیمات قانون کا درجہ رکھتی تھیں وہاں آپ کی ذات ستودہ صفات نقاد